



# ALL INDIA MUSLIM PERSONAL LAW BOARD

# آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

Ref. No.....

Date: 05/09/2019

## بابری مسجد ٹائٹل سوٹ

نئی دہلی: 5 ستمبر 2019ء

آج اپنی کل کی بحث کو آگے بڑھاتے ہوئے مسلم پرسنل لا بورڈ اور جمعیت علماء ہند کے وکیل ڈاکٹر اجیو دھون نے سوٹ نمبر 3 پر اپنی بحث کو مزید کیا۔ ابتداء میں انہوں نے نرموہی اکھاڑے کے گواہوں کے متعدد بیانات پڑھے اور سوال کیا کہ کیا آپ ان بیانات پر یقین کر سکتے ہیں۔ کچھ گواہ تو یہ کہہ رہے ہیں کہ وہاں کبھی مسجد رہی ہی نہیں اور کچھ یہ کہہ رہے ہیں کہ مسلمان کبھی کبھی نماز پڑھنے آ جاتے تھے۔ کیا یہ تضاد نہیں ہے؟ ایک گواہ نے یہ کہا کہ 1934 میں جب یہاں فساد پھوٹ پڑا تھا اور مسلمان خوف زدہ تھے تب وہ نماز پڑھنے نہیں آتے تھے۔

اس کے بعد ڈاکٹر اجیو دھون نے نرموہی اکھاڑے کے متضاد دعوؤں کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک جگہ وہ کہتے ہیں کہ جنم بھومی ہی ہماری ملکیت ہے اور اس پر ہمارا قبضہ ہے اور دوسری جگہ ان کا دعویٰ ہے کہ ہم صرف مہنت ہیں، یعنی پوجا پاٹ کرانا ہی ہمارا کام ہے، ہم مالک نہیں ہیں۔ ظاہر ہے کہ انہیں مالک کیسے مانا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں ڈاکٹر دھون نے عدالتوں کے ملکیت سے متعلق متعدد فیصلے پیش کیے اور قانون کی کئی دفعات بھی دکھائیں کہ قبضہ سے کیا مراد ہوتی ہے اور مہنت کی حیثیت کیا ہوتی ہے؟

اس کے بعد انہوں نے کہا کہ الہ آباد ہائی کورٹ کے تین تین میں سے دو ججز نے ان کا قبضہ مخالفانہ کے دعوے کو خارج کر دیا تھا لیکن افسوس پھر بھی انہیں ایک تہائی کا حقدار بنا دیا۔

آج اس پیشگی کے سامنے بعض دیگر معاملات ہونے کی بنا پر عدالتی کارروائی مختصر رہی۔ اب یہ کیس آئندہ جمعرات کو ہی زیر بحث آئے گا۔ آج بحث کے دوران ڈاکٹر دھون کے علاوہ مسلم پرسنل بورڈ کی سینئر ایڈووکیٹ میناکشی اروڑہ اور بورڈ کے سیکریٹری سینئر ایڈووکیٹ ظفر یاب جیلانی بھی موجود تھے۔ اسی طرح بورڈ کے ایڈووکیٹ آن ریکارڈ کے طور پر ایڈووکیٹ شکیل احمد سید، ایڈووکیٹ ایم آر شمشاد، ایڈووکیٹ اعجاز مقبول، ایڈووکیٹ ارشاد احمد اور ایڈووکیٹ فضیل احمد ایوبی بھی موجود رہے ان کے علاوہ ان کے جونیئر وکلاء بھی موجود تھے۔

جاری کردہ

ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس

کوکنوینز بابری مسجد کمیٹی، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ

